روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 23 نومبر 2005ء 20 شوال 1426 ہجری 23 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 261

معیت الٰہی

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ ضرور بتائیں۔ فرمایا لاحول ولاقوۃ الا باللہ یعنی اللہ کی مدد کے بغیر نہ مجھ میں برائیوں سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکیاں کرنے کی قوت ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب قول لاحول حدیث نمبر :5930)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آجاتا ہے اور دعا قبول ہو کر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب پیدا کئے جاتے ہیں اور ان کا علم پیش از وقت دیا جاتا ہے اور کم سے کم یہ کہ میخ آہنی کی طرح قبولیت دعا کا یقین غیب سے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔ سچ یہی ہے کہ اگر یہ دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے الہام ملتا ہے دعا سے ہم خدا تعالیٰ کے ساتھ کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ دعا کی ضرورت نہ صرف اس وجہ سے ہے کہ ہم اپنے دنیوی مطالب کو پاویں بلکہ کوئی انسان بغیر ان قدرتی نشانوں کے ظاہر ہونے کے جو دعا کے بعد ظاہر ہوتے ہیں اس سچے ذوالجلال خدا کو پا ہی نہیں سکتا جس سے بہت سے دل دور پڑے ہوئے ہیں۔ نادان خیال کرتا ہے کہ دعا ایک لغو اور بے ہودہ امر ہے مگر اسے معلوم نہیں کہ صرف ایک دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلی کرتا اور انا القادر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔ ہر ایک یقین کا بھوکا اور پیاسا یاد رکھے کہ اس زندگی میں روحانی روشنی کے طالب کے لئے صرف دعا ہی ایک ذریعہ ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بخشتا اور تمام شکوک و شبہات دور کر دیتا ہے۔ کیونکہ جو مقاصد بغیر دعا کے کسی کو حاصل ہوں وہ نہیں جانتا کہ کیونکر اور کہاں سے اس کو حاصل ہوئے۔ بلکہ صرف تدبیروں پر زور مارنے والا اور دعا سے غافل رہنے والا یہ خیال نہیں کر سکتا کہ یقیناً و حقاً خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے اس کے مقاصد کو اس کے دامن میں ڈالا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر کسی کامیابی کی بشارت دیا جاتا ہے وہ اس کام کے ہو جانے پر خدا تعالیٰ کی شناخت اور معرفت اور محبت میں آگے قدم بڑھاتا ہے۔ اور اس قبولیت دعا کو اپنے حق میں ایک عظیم الشان نشان دیکھتا ہے اور اسی طرح وقتاً فوقتاً یقین سے پُر ہو کر جذبات نفسانی اور ہر ایک قسم کے گناہ سے ایسا مجتنب ہو جاتا ہے کہ گویا صرف ایک روح رہ جاتا ہے۔ لیکن جو شخص دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کے رحمت آمیز نشانوں کو نہیں دیکھتا وہ باوجود تمام عمر کی کامیابیوں اور بے شمار دولت اور مال اور اسبابِ تنعم کے دولت حق الیقین سے بے بہرہ ہوتا ہے اور وہ کامیابیاں اس کے دل پر کوئی نیک اثر نہیں ڈالتیں بلکہ جیسے جیسے دولت اور اقبال پاتا ہے غرور اور تکبر میں بڑھتا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ پر اگر اس کو کچھ ایمان بھی ہو تو ایسا مردہ ایمان ہوتا ہے جو اس کو نفسانی جذبات سے روک نہیں سکتا اور حقیقی پاکیزگی بخش نہیں سکتا۔

(ایام الصلح ۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 239)

مسابقت الی الخیر

تحریک جدید کے مقدس بانی سیدنا حضرت مصلح موعود نے جب بھی تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرمایا تو مسابقت الی الخیرات کی طرف خصوصی طور پر متوجہ فرمایا۔ چنانچہ ایک موقع پر آپ نے فرمایا:۔

’’اس تمہید کے بعد میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں اور تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔‘‘ (سبیل ارشاد صفحہ 210)

جلدی ادا کرنے کی تلقین میں فاستبقوا الخیرات کا عظیم ثواب مضمر ہوتا ہے جیسا کہ آپ نے ایک اور موقع پر اس کی تشریح ان الفاظ میں فرمائی۔ فرمایا:۔

’’یاد رکھو نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی زیادہ ثواب ہوتا ہے...... اس لئے یہ مت خیال کریں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے۔ جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں۔ پہلے دن کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔‘‘

(تقریر مجلس مشاورت 1936ء)

ان ارشادات کی روشنی میں عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اولین موقع پر وعدہ جات بھجوا کر مسابقت الی الخیرات کے عظیم ثواب کے مستحق بننے کی کوشش کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ زرعی اراضی پر ہیں۔ اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔ اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔ تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔ اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید و فروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

مہمان خانہ مستورات ربوہ کی تعمیر نو

مرکز میں آنے والی خواتین مہمانوں کو ٹھہرانے کے لئے 1976ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حکم پر عارضی طور پر مہمان خانہ تعمیر کیا گیا تھا۔ ربوہ آنے والی مستورات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر 13 نومبر 2005ء کو اس کی تعمیر نو کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ سنگ بنیاد کے لئے ایک باوقار تقریب منعقد کی گئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے اس تقریب کا آغاز ہوا۔ نظم کے بعد عمارت کا تعارف پیش کیا گیا۔ جس میں بتایا گیا کہ بیسمنٹ سمیت اس کی پانچ منزلیں ہوں گی۔ جس میں بڑے بڑے کشادہ کمرے ہوں گے جو رہائش اور کھانے وغیرہ کے انتظامات کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔ اور مہمانوں کی ضروریات کو خاص طور پر پیش نظر رکھ کر ڈیزائن کیا گیا ہے مثلاً آنے جانے کے راستے۔ باتھ رومز، پانی، سیکیورٹی اور اوپن ایریا کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ باتھ رومز کمروں سے علیحدہ مگر کافی تعداد میں بنائے جائیں گے ہر منزل کے ساتھ 70 باتھ رومز ہوں گے۔ اس عمارت کو سادہ ڈیزائن کیا گیا ہے مگر مہمانوں کی ضروریات اور سہولتوں کو مدنظر رکھا گیا۔ ہر کمرہ میں 20 مہمانوں کے ٹھہرنے کی گنجائش ہوگی۔ پہلے مرحلے میں صرف دو منزلیں تعمیر کی جائیں گی۔ جس کے لئے دو سال کا وقت درکار ہوگا۔

اس کے بعد بزرگان سلسلہ نے باری باری بنیادی اینٹیں رکھیں جن کے نام درج ذیل ہیں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان، مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ، مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان، مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت، مکرم کرنل منیر احمد صاحب، مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید، مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب، مکرم اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی، مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں، مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم، مکرم خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز، مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول، محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب، محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف، مکرم مولانا محمد صدیق صاحب۔ اس کے بعد محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے ایک اینٹ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کی طرف سے رکھی۔

اس کے علاوہ مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ پاکستان کی ممبرات مجلس عاملہ، لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ کی ممبرات اور دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان کی تمام کارکنات اور کارکنان نے بھی ایک ایک اینٹ نصب کی۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ عمارت اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے جلد سے جلد تعمیر ہو اور جماعت کے لئے ایک اہم مبارک سنگ میل ثابت ہو۔ اس باوقار تقریب کا اختتام دعا سے ہوا جو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے کروائی۔

مال بڑھانے کا پاکیزہ ذریعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیوں کہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا تعالیٰ کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے بعض حصہ مال کو چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 497)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد افضل متین صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری برکت اللہ برکات صاحب مرحوم کے پتے کا آپریشن کراچی میں ہوا ہے انہیں شوگر بھی ہے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل شفاء عطا فرمائے۔

مکرم منور نصیر احمد صاحب دارالنصر غربی حلقہ منعم ربوہ لکھتے ہیں۔ کہ مکرم عبدالنور ناصر صاحب ایڈیشنل سیشن جج راجن پور کے والد محترم عبدالغفور عبدل صاحب کا پراسٹیٹ کا آپریشن وِنڈسر کینیڈا میں مورخہ 23 نومبر 2005ء کو ہوگا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس آپریشن کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے اپنی امان میں رکھے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن پاک

مکرم مبشر اعجاز صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی رفیعہ مبشر نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے 29/اکتوبر 2005ء کو 142 دن کے عرصہ میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس ضمن میں خاکسار اپنی خوشدامن محترمہ ناصرہ بشارت صاحبہ کا تہہ دل سے مشکور ہے کہ جنہوں نے کمال شفقت سے عزیزہ کو قرآن کریم پڑھایا اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم سے محبت و فہم اور عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم انیس احمد محمود صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم شریف احمد صاحب ابن مکرم فخر الدین صاحب مورخہ 21/اکتوبر 2005ء کو بعمر 55 سال ملیر کراچی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مکرم اشفاق حسین صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ ملیر کھوکھراپار نے نماز جنازہ پڑھائی۔ باغ احمد کراچی میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم اشفاق حسین صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم پیدائشی احمدی اور فدائی تھے نہایت جذب سے نماز کیلئے تکبیر کہتے۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے خاکسار اور مکرم حنیف احمد محمود صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔ آپ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم لطیف احمد شاہد صاحب کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عطیۃ العزیز صاحبہ کا نکاح مکرم محمد عابد حسین صاحب (ایم ایس سی) ولد مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب چک نمبر 35/R.B اروڈ سنگھ والا ضلع شیخوپورہ کے ہمراہ 11 ستمبر 2005ء کو ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر کے عوض مکرم چوہدری بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں بعد نماز عصر پڑھایا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ قارئین الفضل سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور دونوں خاندانوں کیلئے فضلوں کا موجب بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم لطیف احمد شاہد صاحب کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عطیۃ العزیز صاحبہ کا نکاح مکرم محمد عابد حسین صاحب (ایم ایس سی) ولد مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب چک نمبر 35/R.B اروڈ سنگھ والا ضلع شیخوپورہ کے ہمراہ 11 ستمبر 2005ء کو ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر کے عوض مکرم چوہدری بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں بعد نماز عصر پڑھایا اور رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ قارئین الفضل سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور دونوں خاندانوں کیلئے فضلوں کا موجب بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب حلقہ پی آئی اے کالونی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم حسن احمد صاحب نے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال O لیول کے امتحان منعقدہ 2005ء میں 9-A لے کر سٹی سکول میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو اپنے خاندان جماعت اور ملک کیلئے بابرکت کرے اور مستقبل میں مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ منزہ حنا صاحبہ اور مکرم عبدالاکبر صاحب قائد ضلع خدام الاحمدیہ مظفرآباد، آزاد کشمیر کو 2 نومبر 2005ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام بشریٰ شہمال تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالمنان طاہر صاحب مرحوم سابق امیر ضلع مظفرآباد کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو بابرکت وجود بنائے صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ خادمہ دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عطاء الوحید باجوہ صاحب

رفقاء حضرت مسیح موعود کے قبولیت دعا کے نشانات

رشتہ طے پا جانے کے غیر معمولی واقعات

حضرت خلیفۃ المسیح الاول

حضرت مولانا محمد ابراہیم بقا پوری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ایک دعا کا ذکر ان کلمات میں فرماتے ہیں:

اپنی بیوی کی وفات کے کچھ دن بعد جب میں قادیان میں جلسہ سالانہ پر حاضر ہوا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں اپنی بیوی کے مرنے کا ذکر کیا اور دوسرے نکاح کے لئے دعا کی درخواست بھی کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے نہایت شفقت اور پیار سے فرمایا کہ میں ضرور دعا کروں گا۔ رشتے بہت ہیں جہاں اللہ تعالیٰ چاہے گا معاملہ طے ہو جائے گا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنے مکان میں تشریف لے گئے۔ تو میں نے سجدہ میں گر کر دعا کی کہ اے خدا تو میرے لئے اپنے خلیفہ کے دل میں قلق اور اضطراب ڈال تا کہ وہ میرے نکاح کے لئے توجہ سے دعا کریں۔ جلسہ سالانہ کے بعد جب میں اپنے دوستوں کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ واپس ہونے کی اجازت حاصل کروں تو آپ نے سب دوستوں کے لئے مشترکہ دعا کی اور مجھے فرمایا کہ میں نے آپ کے نکاح کے متعلق دعا کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے بتلایا ہے کہ دعا قبول کر لی گئی ہے پس آپ جائیں۔

اس کے بعد 23/اپریل 1909ء کو میں نے رویا میں دیکھا کہ ایک شخص بارہ یا تیرہ سال کی ایک لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر مجھے کہتا ہے کہ یہ تمہیں دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا میرے حق میں دعا کرنا یاد آیا اور میں نے اس کا ذکر چچا نور علی صاحب مرحوم سے کیا تو انہوں نے بتلایا کہ اس شکل و شباہت والی اتنی عمر کی لڑکی چک 98 شمالی سرگودھا میں ہے میں دوسرے دن وزیر آباد اپنے خالو حافظ غلام رسول صاحب مرحوم کے پاس گیا اور ان سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی دعا اور اپنی رویا کا ذکر کیا۔ وہاں سے ہم دوسرے دن چک 98 شمالی سرگودھا جا پہنچے۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت وہاں پہنچتے ہی ہمیں معلوم ہوا کہ وہاں کے احمدیوں کو کسی غیر احمدی مولوی سے بحث مباحثہ کے لئے ایک احمدی عالم کی سخت ضرورت تھی۔ حافظ صاحب کے اچانک پہنچ جانے پر جماعت کے لوگوں کو بہت مسرت حاصل ہوئی اور انہوں نے تائید غیبی اور نعمت مترقبہ سمجھا۔ حافظ صاحب نے فرمایا کہ ہم بحث بھی ضرور کریں گے لیکن جس مقصد کے لئے ہم یہاں آئے ہیں آپ لوگ اس کے پورا کرنے کے لئے بھی ہماری مدد فرمائیں جب ان لوگوں کو تمام امور کا علم ہوا تو انہوں نے اپنے امام الصلوٰۃ میاں غلام حسین صاحب قریشی کے ہاں میرے رشتہ کی تحریک کی۔ جب قریشی صاحب نے میرے حالات سنے اور مجھے دیکھا تو رشتہ دینا منظور کر لیا۔ لیکن ساتھ ہی تین شرطیں بھی پیش کر دیں کہ ان کا اپنا مکان ہو اور اپنی زمین ہو اور پہلی بیوی کی کوئی اولاد نہ ہو اور کہا کہ یہ تینوں چیزیں دیکھ کر میں رشتہ کا معاملہ پختہ کروں گا۔

اللہ تعالیٰ کی حکمت کہ قریشی صاحب پر مباحثہ کے دوران میں میری تقریر اور میری پیش کردہ دلیل کا اس قدر اثر ہوا کہ انہوں نے اپنی پیش کردہ شرائط کو نظر انداز کر کے رشتہ دینا منظور کر لیا۔ چنانچہ رشتہ طے پا گیا اور چک 98 و چک 99 میں پندرہ بیس روز ٹھہرا۔ میرے وہاں ٹھہرنے کا احمدیوں پر یہ اثر ہوا کہ انہوں نے اصرار کیا کہ آپ کم از کم دو سال ہمارے پاس ٹھہریں۔ آپ کی شادی اور رخصتانہ بھی جلد از جلد کرانے کا انتظام کر دیا جائے گا۔

اس کے بعد مجھے 1909ء سے 1914ء تک وہاں ٹھہرنے کا موقعہ ملا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعوت احمدیت کی بھی خوب توفیق ملی اور میری دعوت الی اللہ سے کئی جگہ جماعتیں قائم ہوگئیں۔

(حیات بقاپوری جلد 1 ص 25 تا 29)

حضرت اماں جان

والدہ محمد احمد صاحب بیان کرتی ہیں کہ ایک روز محمد احمد کی شادی کے متعلق فرمایا۔ تم اپنے بیٹے کی شادی نہیں کرتیں؟ میں نے کہا اماں جان مجھے تو ڈر لگتا ہے۔ کیسی بہو آئے؟ آپ دعا کریں کہ نیک بخت اور محبت کے ساتھ گزارہ کرنے والی بہو ملے۔ آپ نے فرمایا کہ ایسی ہی ملے گی۔ کچھ دنوں کے بعد محمد احمد کا نکاح ایسی جگہ ہو گیا۔ جس کا ہم کو وہم و گمان بھی نہیں تھا۔ اور مجھے نیک بخت اور محبت سے گزارہ کرنے والی بہو حضرت اماں جان کی دعاؤں کی بدولت مل گئی۔

(نصرت الحق صفحہ 29)

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب اپنی قبولیت دعا کے واقعات تحریر فرماتے ہیں: کہ مستری میاں محمد الدین صاحب ساکن گولیکے ضلع گجرات بہت مخلص اور شریف طبع اور مضبوط وقوی ہیکل جوان تھے ان کی پہلی بیوی فوت ہونے پر ان کے بھائی قطب دین صاحب نے ان کے رشتہ کے لئے مستری کریم بخش صاحب اور حسن محمد صاحب ساکن موضع سعد اللہ پور کی ہمشیرہ کے متعلق تحریک کی اس رشتہ کے بارہ میں ان کو بتایا گیا کہ لڑکی احمدی ہونے سے پہلے اپنے غیر احمدی پھوپھی زاد بھائی کے ساتھ منسوب ہو چکی ہے اور اب اس کے بھائی اس کی نسبت کو توڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ چنانچہ بار بار کی تحریک کے باوجود وہ راضی نہ ہوئے تو میاں قطب الدین صاحب اور محمد الدین صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حضور عریضہ ارسال کیا کہ میاں کریم بخش وغیرہ اپنی ہمشیرہ کا نکاح ایک غیر احمدی سے کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور باوجود اس کے کہ ہم نے کئی معزز احمدیوں کے ذریعہ تحریک کی ہے وہ رشتہ دینے کے لئے تیار نہیں ہوئے۔ اگر حضور مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو ارشاد فرمائیں تو امید ہے کہ ان کے کہنے پر انشاء اللہ رشتہ غیر احمدیوں کے ہاں ہونے سے رک جائے گا۔

چنانچہ حضور اقدس کا میرے نام ارشاد ہوا کہ میں سعد اللہ پور جا کر کوشش کروں میں پہلے موضع گولیکے گیا اور میاں قطب دین اور محمد دین کو ساتھ لیا۔ وہاں سے ہم موضع سعد اللہ پور پہنچے۔ موضع سعد اللہ پور میں میں نے سب احمدیوں کو اکٹھا کر کے حضرت صاحب کے حکم سے ان کو اچھی طرح آگاہ کر دیا اور لڑکی اور اس کے دونوں بھائیوں کو بھی اچھی طرح فہمائش کر دی لیکن سب نے یہی غور کیا کہ ہماری پھوپھی صاحبہ معہ اپنے لڑکے ہمارے دروازے پر بیٹھی ہیں۔ ہم اسے کس طرح ناراض کریں اور نسبت کو توڑیں۔ جب عصر کا وقت ہوا تو میں نے چار پانچ آدمی ان کے سمجھانے کے لئے بھیجے لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ اس کے بعد، مغرب کے قریب، بعد میں نے دو اور معزز احمدیوں کو ان کے پاس بھیجا اور پیغام دیا کہ اب یہ میرا آخری پیغام ہے۔ میں حضرت اقدس کے ارشاد کے ماتحت آیا ہوں۔ اگر آپ نے حضور کے حکم کی اب بھی نافرمانی کی تو اس کا انجام برا ہوگا اور بعد میں پچھتانا پڑے گا۔

اس وقت میاں احمد دین اور اس کا بھائی مایوس ہو چکے تھے انہوں نے مجھ سے اپنے گاؤں واپس جانے کی اجازت چاہی میں نے کہا کہ آپ کو واپس جانے کی ابھی ضرورت نہیں۔ ہم نے لڑکی کا نکاح میاں محمد دین صاحب سے ضرور کروانا ہے اور بغیر اس کے واپس نہیں جانا، کیوں کہ ہم حضرت صاحب کے حکم سے آئے ہیں۔ میرے منہ سے یہ الفاظ کچھ ایسے جوش اور جلال سے نکلے کہ سب لوگوں نے حیرت زدہ ہو کر ان کو دیکھا۔ چونکہ لڑکی والے رشتہ میاں محمد دین صاحب کو دینے سے قطعی انکار کر رہے تھے۔ اس لئے میں نے کہا کہ اس سے پہلے ہم نے اسباب کی رعایت سے کام لیا ہے۔ اب ہم خالق الاسباب اور قادر مطلق ہستی سے التجا کر کے اس سے براہ راست کام لیں گے۔ چنانچہ نماز مغرب کے بعد میں نے نہایت خشوع اور الحاح سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی اور عرض کیا کہ ”اے میرے مولیٰ کریم جس کام کے لئے ہم نے کوشش کی ہے اس میں ہمارا ذاتی تو کوئی مقصد نہ تھا۔ بجز اس کے کہ تیرے مسیح موعود کی تعلیم کا اجراء اور تیرے پاک خلیفہ کی حکم کی تعمیل ہو۔ پس تو اپنی خاص نصرت نازل فرما ورنہ کمزور احمدیوں کو لڑکی دینے کی رو پھیلنے سے جماعت کو بھی نقصان پہنچے گا۔ میں یہ دعا کر ہی رہا تھا کہ میرے دل میں انشراح صدر اور اطمینان نازل کیا گیا۔ اور مجھے یقین ہو گیا کہ اللہ ساتھ ہوگا۔ میرے یہ الفاظ الٰہی تصرف کے ماتحت کچھ ایسے مؤثر ثابت ہوئے کہ بعض معززین نے دونوں بھائیوں کو جا کر سمجھایا اور بڑے عواقب سے ڈرایا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت و تصرف سے ان کے قلوب بھی اس سے متاثر ہو گئے اور عشاء کی نماز کے وقت دونوں بھائیوں نے مجھے پیغام بھیجا کہ آپ آ کر اللہ جوائی کا نکاح میاں محمد دین سے کر دیں۔ اور ہم سے ناراض ہو کر نہ جائیں۔ میں نے ان کو کہلا بھیجا کہ نکاح صبح کے وقت پڑھا جائے گا۔ چنانچہ صبح سات بجے کے قریب سب لوگوں کی موجودگی میں حضرت مولوی غوث محمد صاحب نے میرے کہنے پر اس لڑکی کا نکاح میاں محمد دین سے پڑھا۔

نکاح کے وقت کریم بخش صاحب کی پھوپھی اور جوان لڑکا بھی موجود تھا۔ ان کی پھوپھی نے کہا کہ ہم نے لڑکی کے زیور اور کپڑوں پر آج تک ڈیڑھ صد روپیہ خرچ کر چکے ہیں۔ وہ مجھے دلوا دیا جائے۔ چنانچہ میں نے میاں محمد دین صاحب اور قطب دین صاحب سے فوراً وہ رقم اس عورت کو دلوا دی۔

یہ واقعہ جب لوگوں نے سنا بہت حیرت زدہ ہوئے۔ اور بعض نے مجھے جادوگر بھی کہا لیکن خدا کا یہ خاص فضل اور کامیابی محض حضور کی توجہ و برکت سے تھی ورنہ مجھ حقیر کی اس میں کوئی خوبی نہ تھی۔

(حیات قدسی حصہ سوئم ص 33 تا 36)

چنیوٹ کے شیخ محمد امین صاحب اور ان کے دو چھوٹے بھائی میاں احمد دین صاحب اور میاں ابراہیم صاحب لاہور میں کاروبار کرتے تھے۔ ان میں سے میاں احمد دین صاحب احمدی نہ تھے باقی دو بھائی احمدی تھے۔ اور بوجہ احمدی ہونے کے گوجرانوالہ اور چنیوٹ کے خواجگان کا آپس میں گہرا تعلق اور مراسم تھے۔ میاں احمد دین کی پہلی بیوی کی وفات پر انہیں گوجرانوالہ کے خواجگان سے معلوم ہوا کہ گوجرانوالہ

میں شیخ نبی بخش مرحوم کی لڑکی کا رشتہ ان کے لئے بہت موزوں ہے شاید تحریک کرنے پر کامیابی ہو سکے۔ چنانچہ سب نے حکیم محمد الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ سے کہا کہ وہ شیخ نبی بخش صاحب مرحوم کی بیوہ کو تحریک کریں۔

حکیم صاحب کی تحریک پر بیوہ شیخ صاحب نے جواب دیا کہ میری ایک ہی لڑکی ہے اور پندرہ بیس ہزار روپیہ کا سازوسامان مجھے جہیز میں دینا ہے۔ میری لڑکی کا رشتہ وہ لے سکتا ہے جو پچاس ہزار روپیہ نقد حق مہر ادا کرے۔ میاں احمد دین صاحب اتنی خطیر رقم ادا کرنے کے لئے تیار نہ تھے۔ انہوں نے اپنے دو احمدی بھائیوں کے ذریعہ سے مجھے دعا کے لئے تحریک کی۔

چنانچہ میں نے میاں احمد دین صاحب کے رشتہ کے لئے دعا کی خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے اچھا موقعہ میسر آ گیا۔ اور میں نے دعا کرتے ہوئے کشفی طور پر دیکھا کہ میاں احمد دین صاحب کو یہ رشتہ ملنا مقدرات میں سے ہے اور یہ تقدیر کسی طرح ٹل نہیں سکتی۔

چنانچہ میں نے سب خواجگان اور حکیم محمد الدین صاحب کو بتا دیا۔ کہ لڑکی کا نکاح میاں احمد دین صاحب کے ساتھ ہونا اٹل تقدیر ہے۔ اس پر حکیم محمد الدین صاحب اور بعض دوسرے لوگوں نے کہا کہ لڑکی والے تو شدت کے ساتھ انکار کر رہے ہیں اور باوجود ہر طرح سمجھانے کے اس بات کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔

میں نے کہا کہ مجھے جو کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم ہوا ہے میں نے اس کا اظہار کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے عجیب تصرفات ہیں کہ ابھی دو تین دن نہ گزرے تھے کہ لڑکی کی والدہ نے حکیم محمد الدین صاحب کو بلا بھیجا اور بیس ہزار روپیہ مہر کی ادائیگی پر میاں احمد دین صاحب کے ساتھ اپنی لڑکی کا نکاح منظور کر لیا۔

چند دن کے بعد مقررہ تاریخ پر میاں احمد دین صاحب اپنی دلہن کو لاہور لے آئے اور مجھے بلا کر کہا ہم نے دعا کا اثر اور الہامی بشارت کا وقوع میں آنا دیکھ لیا ہے اور مبلغ یکصد روپیہ کی رقم میرے سامنے رکھ دی اور اس کو قبول کرنے کے لئے کہا۔ میں نے کہا دعا کرنے سے میری غرض صرف احمدیت کی اعجازی برکت کے ذریعہ آپ پر اتمام حجت کرنا تھی۔ میاں احمد دین صاحب پر اس واقعہ کا بہت اثر ہوا۔ اور انہوں نے برملا حضرت مسیح موعود کی صداقت کا اقرار کیا۔

(حیات قدسی حصہ چہارم ص 17، 18)

حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوری صاحب

حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوری صاحب اپنے روح پرور تعلق باللہ کے واقعات بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

☆ محمد اسمٰعیل بقاپوری کی شادی کے لئے دعا کی گئی۔ تو 9 نومبر 1941ء کو دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی احباب کے درمیان سے اٹھ کر وضو کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔ میں حضور انور کو رشتہ کے متعلق عرض کرنے گیا ہوں۔ جب آپ وضو سے فارغ ہوئے تو میں نے رشتہ کی بات چیت شروع کر دی راستہ میں حضور انور ایک چارپائی پر لیٹ گئے اور میں نے بے تکلفی سے بات چیت جاری رکھی۔ لوگ اس بے تکلفی سے متعجب تھے۔ میں نے کہا بات یہاں تک پہنچی ہے کہ ایک ہزار روپیہ حق مہر کہتے ہیں اور باوجود حضرت ماموں جان میر محمد اسمٰعیل صاحب کے بتانے کے کہ لڑکا اچھا ہے مرزا محمد شفیع صاحب پھر بھی کہتے ہیں کہ فوٹو منگوالو گویا میں حضور انور کو رشتہ میں دیر کی وجہ بتلا رہا ہوں۔ حضور نے محمد اسمٰعیل بقاپوری کے متعلق اتنی زیادہ تحقیقات کرنے پر تعجب کرتے ہوئے ہنس کر فرمایا کر لینے دو۔ میں نے کہا کہ اگر یہ رشتہ نہ ہوا تو کوئی اور رشتہ ہے؟ آپ نے فرمایا۔ بہت رشتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس رشتہ کو پسند بھی فرماتے ہیں۔ گو ایسی لمبی تحقیقات پر تعجب بھی کرتے ہیں۔ الحمدللہ کہ ایک ماہ بعد یہ رشتہ طے ہو گیا۔

(حیات بقاپوری جلد اول صفحہ 200، 201)

☆ آپ مزید ایمان افروز دلگداز واقعات کے سلسلہ جاوداں کو جاری رکھتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

1949ء کو محمد اسحٰق کے رشتہ کے لئے ایک جگہ کے متعلق دعا کی تو 9 مارچ 1949ء کو آواز آئی کہ ''چھ ہفتہ کے بعد'' سو الحمدللہ کہ 29/ اپریل 1949ء کو عزیزہ رقیہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کے ساتھ رشتہ کا معاملے ہو گیا۔ اور 8 نومبر کو نکاح کی تقریب عمل میں آ گئی۔

(حیات بقاپوری جلد 1 صفحہ 201)

☆ 1956ء کا واقعہ ہے کہ ایک دن مولوی غلام حسین صاحب ایاز (مربی سلسلہ) سماٹرا معہ اپنی اہلیہ صاحبہ کے میرے مکان پر تشریف لائے اور اپنی لڑکی کے رشتہ کے متعلق دعائے استخارہ کی تحریک کی۔ میں نے دعا کی۔ تو القاء ہوا۔ ''عبداللطیف'' یعنی جس کا نام ....عبداللطیف ہے ان کے لئے یہ رشتہ موزوں ہے صبح انہیں اطلاع دی گئی۔ جس پر ملک عبداللطیف صاحب (ستکوہی) سے رشتہ قرار پایا۔ جو واقعی موزوں نکلا۔ (حیات بقاپوری جلد نمبر 3 صفحہ 121)

☆ 5 ستمبر 57ء کا واقعہ ہے کہ منشی محمد صادق صاحب مختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے لڑکے محمد اشرف کے رشتہ کی بابت جو ایک جگہ تجویز ہو رہی تھی۔ کامیابی کے لئے دعا کرنے کو کہا۔ میں نے اسی مجلس میں دعا کی۔ تو مجھے بتلایا گیا۔ کہ یہ رشتہ ان سے طے پا چکا ہے۔ میں نے انہیں یہ بتا کر مبارک بھی دی۔ چنانچہ اس کے بعد 19 ستمبر 57ء کو ان کی طرف سے خط آیا جس میں یہ درج تھا۔ ''الحمدللہ! کہ آپ کی دعا قبول ہو گئی ہے لڑکی والوں نے رشتہ منظور فرما لیا ہے۔ نکاح جلسہ سالانہ پر کر لیا جاوے۔

(حیات بقاپوری حصہ 3 صفحہ 136)

☆ اسی ماہ میں ایک رات محترم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی صاحبزادی کے رشتہ کے متعلق ایک جگہ کے انتخاب کی بابت دعائے استخارہ کر رہا تھا۔ کہ آواز آئی۔ جس سے اس طرف اشارہ تھا کہ یہ رشتہ موزوں ہے۔

(حیات بقاپوری جلد نمبر 3 صفحہ 137)

☆ 19 نومبر 1957ء کو قاضی منصور احمد ابن قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے کیبنٹ صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی کے رشتہ کے متعلق دعا کی گئی۔ تو دیکھا کہ قاضی منصور احمد کا نکاح ہو گیا ہے۔ اور وہ اپنی بیوی کے ہمراہ بازار میں ہے بازار امرتسر کی طرح تنگ مگر بارونق ہے۔ دونوں خوش و خرم ہیں۔ سادے کپڑے، جسم دبلے بچوں کی طرح۔ جلدی جلدی چلتے ہیں۔

چنانچہ 2/ دسمبر کو مکرم قاضی محمد اسلم صاحب کا خط آیا کہ

''پہلی جگہ رشتہ نہیں ہوا۔ لیکن معاً دوسری جگہ سے حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ کی وساطت سے رشتہ آ گیا ہے۔ جس کو ہم نے منظور کر لیا ہے............''

یہ رشتہ ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان کی صاحبزادی کا تھا۔ الحمدللہ کہ آج 25/ اکتوبر 1958ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس کا نکاح پڑھا۔

(حیات بقاپوری جلد نمبر 3 صفحہ 140، 141)

حضرت بصری بی بی صاحبہ

حضرت اللہ دتہ صاحب اپنی زوجہ محترمہ کی قبولیت دعا کا ایک عجیب واقعہ تحریر فرماتے ہیں: مرحومہ (حضرت بصری بی بی صاحبہ) نے اندر بیٹھے لوگوں کے چھ رشتے کرا دیئے تھے۔ یہ مرحومہ کی قومی ہمدردی تھی جو انہوں نے دعاؤں کے ذریعے ادا کی۔ دو رشتے غیر احمدی، چار احمدی رشتے تھے۔ ایک رشتے کے متعلق میں عرض کرتا ہوں کہ ایسی مشکلات پیش آ گئیں کہ کام ہونے میں روک پڑ گئی اس کے لئے مرحومہ نے ایک سال لگاتار دعا کی۔ ایک سال کے بعد اس عاجز کو مخاطب کر کے کہا کہ اس آدمی کا خود سامنے ہونا ضروری ہے۔ وہ آدمی سامنے آ گیا۔ بعد میں وہ کام ہو گیا۔ لوگ حیران ہو گئے کہ ایسے وقت میں نکاح ہو گیا جب کہ بظاہر کوئی امید نہ تھی۔

(تحدیث بالنعمۃ ص 10، 11)

حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب جالندھری

آپ نے 1925ء میں دوسری شادی کا ارادہ کیا اور دعا و استخارہ کیا کہ اگر میری عمر ہو تو میں شادی کروں۔ اور تکلیف مالایطاق نہ سہیڑ لوں۔ خواب میں لکھا ہوا دکھایا گیا کہ اتنے سال اور اتنے مہینے عمر کے باقی ہیں چنانچہ آپ نے محترمہ فضل بی بی سے شادی کر لی۔ وہ 24 جون 1930ء کو اس دار فانی سے عالم جاودانی کو سدھار گئیں اور بہشتی مقبرہ قادیان (قطعہ 3 حصہ 17) میں مدفون ہیں۔ مرحومہ کی یادگار ایک بچی ہے۔

آپ نے تیسری شادی کرنا چاہی لیکن اس کی کوئی صورت معلوم نہ ہوتی تھی۔ بہت مشکلات حائل تھیں۔ حضرت مسیح موعود کی ہدایت کے مطابق استغفار کیا۔ استغفار بھی اکہتر ہزار بار کیا اور جناب الٰہی میں عرض کی کہ میں آہ و زاری اور منتیں کر کے اکتا گیا ہوں اگر یہ کام نہیں ہو سکتا تو میری توجہ پھیر دے۔ اللہ تعالیٰ نے غیب سے سامان پیدا کر دیئے اور چند روز میں ہی انتظام ہو گیا اور آپ کی تیسری شادی محترمہ جان صاحبہ سے (جو بعد میں ممتاز بیگم کے نام سے موسوم ہوئیں) 1934ء میں ہوئی، ان کے بطن سے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔ (رفقاء احمد جلد 7 صفحہ 43، 44)

سلسلہ کی کامیابی پر یقین

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی کو بذریعہ مکتوب لکھا۔

''مولوی شبلی (نعمانی) نے ایک اشتہار نکالا ہے کہ ایک رسالہ بنام دائرۃ التالیف جاری کیا جائے جس میں مشاہیر علماء مضامین لکھا کریں اور یکجا کر کے مشتہر کئے جایا کریں۔ پھر ...... اہم مضمون یہ رکھا ہے کہ قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت اور معارف و حقائق پر مضمون لکھے جائیں۔ اور دوسری کتابوں سے اس کی ترجیح ثابت کی جائے۔ غرض بڑا لمبا اشتہار نکالا ہے۔ مولوی نور الدین صاحب کے نام آیا۔ انہوں نے از بس پسند کیا اور اس پر مجھے اپنے ساتھ متفق کیا ہم نے یہ خیال کیا کہ اب ہم مہوتسو کے جلسہ کی طرح اس میں بھی مضامین لکھ کر غالب آ جائیں گے ...... میں نے شام کے وقت بڑے فخر اور جوش اور خوشی سے بمعیت مولوی صاحب حضرت اقدس کی خدمت میں یہ تجویز پیش کی۔ حضرت نے فرمایا ہم کوئی کام ان لوگوں کی وساطت اور معیت سے کرنا نہیں چاہتے۔ یہ لوگ زمینی ہیں ان کی اغراض کبھی خالص اور صحیح ہو نہیں سکتیں اور خدا تعالیٰ نے کبھی روا رکھا ہی نہیں کہ اس کا کام کسی مادی اور زمینی آدمی کا مرہون منت ہو۔ فرمایا آپ گھبرائیں نہیں ہمارا سلسلہ کامیاب ہوگا اور ضرور ہوگا۔ اور آسان راہوں سے ہوگا ...... اور مولوی صاحب سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ ایک سوال شبلی سے کریں اگر وہ اس کا جواب دے تو خوشی سے شامل ہونے کو تیار ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ قرآن اپنی تعلیم سے انسان کو کیا بنانا اور کہاں تک پہنچانا چاہتا ہے اور اس کی علت غائی کیا ہے؟ اور اس کے پیرو میں اور دوسرے مذاہب کے پیرووٴں میں آخر کار بلحاظ اخلاق اور اعمال اور مدارج کے مابہ الامتیاز اور خارق کیا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور فرمایا مجھے ان لوگوں کی کارروائیوں سے شدید قبض پیدا ہوتی ہے میں صاف دیکھتا ہوں کہ ان کا تعلق اس خدائے قادر مطلق سے قطعاً نہیں جس کے سہارے سے ہم جیتے اور اس پر امیدیں باندھے بیٹھے ہیں۔''

(الفضل 30 ستمبر 2000ء)

پروفیسر محمد شریف خان صاحب

جماعت گکھڑ منڈی کے بعض احمدی احباب

میں نے جب پرائمری کا امتحان، پرائمری سکول کوٹ سعد اللہ ضلع گوجرانوالہ سے 1952ء میں پاس کرلیا تو میری فیملی ہمارے آبائی گاؤں چک سان، ضلع گوجرانوالہ سے تین میل دور قصبے گکھڑ میں منتقل ہوگئی۔ اباجی (ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب ابو حنیفی مرحوم) جماعت کے سیکرٹری مال مقرر ہو گئے۔ مجھے اور دوسرے بچوں کو سکولوں میں داخل کرادیا گیا۔ جماعت احمدیہ کی کشادہ بیت میں باقاعدہ آنے جانے سے احباب جماعت سے رفتہ رفتہ شناسائی ہوتی گئی۔ جو بڑھ کر اخوت کے مضبوط رشتہ میں تاحال قائم دائم ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بار بار جماعت کو اپنے بزرگوں کے ذکر کو زندہ رکھنے کی طرف توجہ دلوائی تھی۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں میں اپنے گکھڑ میں 1952ء سے 1962ء تک کے قیام کے دوران جن احباب سے تعلق رہا ان سے متعلق اپنے تاثرات تحریر کر رہا ہے میں زندگی وقف ہونے کے باعث تعلیم الاسلام کالج میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد کے مطابق خدمت بجالانے پر مقرر ہوا۔ اور گکھڑ سے رابطہ کسی قدر کٹ گیا۔ گو اس دوران گاہے گاہے گکھڑ سے ربوہ تشریف لانے والے احباب کے ذریعے جماعت احمدیہ گکھڑ کی خیریت کی اطلاعات پہنچتی رہیں۔

گکھڑ کا قصبہ ان دنوں چھوٹا تھا اس کی آبادی تقریباً بیس سے تیس ہزار کے درمیان تھی۔ یہ عین جرنیلی سڑک پر واقع ہے۔ اور ریلوے سٹیشن کے علاوہ لڑکیوں اور لڑکوں کے لئے ہائی سکول تھا۔ اس کے علاوہ یہ قصبہ دری بافی کے لئے ملک بھر میں مشہور و معروف تھا۔

گکھڑ کی جماعت مقامی اور مہاجر، کم وبیش ڈیڑھ صد افراد پر مشتمل تھی۔ افسوس ہے 1962ء سے اب تک گکھڑ کے اکثر بزرگ احباب فوت ہو چکے ہیں۔ بہرحال میں نے اس مضمون میں کوشش کی ہے کہ زندہ احباب سے زیادہ سے زیادہ حالات حاصل کرکے محفوظ کر لئے جائیں، تاکہ مرحومین کے لئے دعا کی تحریک ہو۔

قصبہ گکھڑ میں سب سے پہلے احمدی کا نام مکرم اللہ وسایا صاحب تھا۔ آپ پیشہ کے لحاظ سے حجام تھے۔ مقامی آبادی آپ کو ہر طرح کے ظلم وستم کا نشانہ بناتی رہتی تھی، مگر یہ اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہے۔ آپ 1952ء سے کافی پہلے وفات پا چکے تھے۔ آپ کی اولاد کا علم نہیں ہوسکا۔

مقامی گھرانوں میں چندھڑوں کا گھرانہ سب سے نمایاں تھا۔ چندھڑ خاندان کے جد چوہدری نواب خان جھنگ مگھیانہ میں سکونت پذیر تھے۔ ان کی شادی سیالکوٹ کے ایک احمدی گھرانے میں ہوئی اور وہ احمدی ہوگئے۔ جب ان کے بھائیوں کو یہ خبر ہوئی۔ تو ان کی جان کے دشمن ہو گئے۔ خدا تعالیٰ نے چوہدری صاحب کو دشمن کے وار سے بچایا۔ ان حالات کے پیش نظر سارا خاندان ہجرت کرکے گکھڑ آ بسا۔ جہاں زمینوں کی آمد سے گزر بسر ہونے لگی۔

چوہدری صاحب کے پانچ بیٹے تھے، فتح علی صاحب 1952ء سے قبل فوت ہو چکے تھے ان کے بیٹے چوہدری محمد مالک صاحب اب لاہور میں مقیم ہیں۔ چوہدری صاحب کے دیگر بیٹے امانت علی، ظفر علی، سلطان علی صاحبان بھی اب وفات پا چکے ہیں۔ یہ سب حضرات اپنے اپنے رنگ میں دین کے ساتھ اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔ چوہدری محمد مالک صاحب کا فجر کے وقت کا درس خاص لذت آفریں ہوتا تھا۔ ان احباب کے بچے لاہور اور پاکستان کے مختلف شہروں کے علاوہ امریکہ اور کینیڈا میں آباد ہیں۔ چوہدری امانت علی صاحب مرحوم کے ہونہار بیٹے مبشر احمد کو احمدیت پر جاں نثار کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ عزیز تعلیم الاسلام کالج کے طالب علم تھے چھٹیوں پر گھر آئے ہوئے تھے۔ ایک شقی القلب شخص نے چھری سے وار کرکے شہید کردیا۔

دوسرا مقامی گھرانہ ٹیلر ماسٹر نور حسین صاحب کا تھا۔ ماسٹر صاحب مرحوم نے ایک خواب کی بنا پر قادیان جاکر بیعت کی تھی۔ گھر میں اتنی مخالفت ہوئی کہ آپ کی بیوی چھوڑ گئی، برادری نے حقہ پانی بند کردیا، آپ فوج میں بھرتی ہوگئے۔ بعد میں مین بازار گکھڑ میں 'پال ٹیلرنگ ہاؤس' کے نام پر کام کرتے رہے۔ آپ موصی تھے اب بہشتی مقبرہ میں آسودہ خاک ہیں۔ آپ کے بچے برطانیہ اور امریکہ میں بسے ہوئے ہیں۔

چوہدری سلطان الملک صاحب ذیلدار کا خاندان گکھڑ منڈی کے حصے میں رہتا تھا۔ آپ کے عزیز کینیڈا اور امریکہ میں آباد ہیں۔ چوہدری جیوے خان صاحب بھی منڈی کے علاقے میں رہتے تھے۔ یہ اونچے لمبے مضبوط جسم سرخ وسفید رنگت والے بزرگ تھے، آپ داڑھی اور سر کے بالوں میں سرخ مہندی استعمال کرتے تھے آپ کا نابہ پٹیالہ سے تعلق تھا۔ آپ کی بیٹی اور بچے امریکہ کے کسی حصے میں رہتے ہیں۔ میاں غلام محمد صاحب پٹیالوی، اور ان کے دو بھائی مشتاق احمد اور سلطان احمد بھی نابہ پٹیالہ سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ سادہ سے لوگ محنت مزدوری کرکے گزارا کرتے تھے۔ غلام محمد تو منڈی میں اناج کے لئے پھٹی ہوئی بوریاں سیتے۔ اپنا چندہ باقاعدگی سے ادا کرتے۔ ان کی بزرگ والدہ محترمہ غلامہ فاطمہ صاحبہ لوگڑ سوت کات کات کر جو دن بھر کماتیں اس میں سے روزانہ چندہ ادا کرتیں۔ اس سلسلے میں خلیفہ وقت سے کئی بار اظہار خوشنودی بھی ہوا۔

مشتاق اور سلطان محکمہ بجلی میں ملازم تھے۔ مشتاق تو ریٹائر ہوکر ربوہ چلے آئے ان کے بیٹے امان اللہ امجد وکالت وقف نو تحریک جدید کے کارکن ہیں۔ جبکہ سلطان احمد بجلی ٹھیک کرتے ہوئے کھمبے سے گر کر عین جوانی میں فوت ہو گئے تھے۔ ان بھائیوں کے بچے گکھڑ میں اور ربوہ میں سکونت پذیر ہیں۔

قادیان سے ہجرت کرنے والے دو خاندان گکھڑ میں آباد تھے۔ ایک تو ڈاکٹر صوفی محمد یعقوب صاحب قندھاری، رفیق حضرت مسیح موعود آپ نور ہسپتال قادیان کی ڈسپنسری میں کام کرتے تھے۔ آپ کا تعلق قادیان کے قریبی قصبہ کڑی پٹھانا سے تھا۔ قادیان میں آباد ہوگئے تھے آپ کے بچے گکھڑ اور ربوہ میں رہ رہے ہیں۔ صوفی صاحب جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے اور عبادات میں اقتداء کرتے تھے، دعاگو بزرگ تھے۔

قادیان سے دوسرا خاندان بابا برکت اللہ فیض احمد اور بھائی عبداللہ اور ان کے بچوں پر مشتمل تھا۔ ان میں سے اکثر اینٹیں ڈھونے، اور بعض اجناس کی خرید و فروخت کا کاروبار کرتے تھے۔ سوائے عبداللہ صاحب کے خاندان کے باقی سب خاندان اب ربوہ میں سکونت پذیر ہیں۔

عبدالحق پٹواری صاحب اور ان کے برادر خورد مولوی محمد صدیق صاحب جماعت کے اہم رکن تھے۔ ان کے بیٹے نصیر احمد صاحب خدام الاحمدیہ کے زعیم تھے۔ اور دوسرے بیٹے بشیر احمد صاحب نے فوج جائن کرلی تھی۔

ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب کا خاندان قادیان سے ہجرت کرکے اپنی آباد گاؤں چکسان میں آکر آباد ہوگیا تھا، اس وقت ڈاکٹر صاحب ابھی افریقہ میں تھے۔ سن 1948 میں ریٹائرمنٹ لے کر گاؤں میں آ گئے۔ بچوں کو سکولوں میں داخل کرادیا۔ اور آپ نے گکھڑ میں قریشی میڈیکل ہال کے نام سے عوام کی خدمت کے لئے ڈسپنسری کا آغاز کیا ڈاکٹر صاحب چکسان سے ہر روز گکھڑ آکر بیت الذکر میں عبادات کرنے کے علاوہ مریضوں کا علاج بھی کرتے۔ 1952ء میں بچوں کو ہائی سکول میں داخلے کے مسائل کے باعث ڈاکٹر صاحب کا خاندان گکھڑ منتقل ہوگیا۔ ڈاکٹر صاحب کے بڑے بیٹے ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب مرید کے میں ہسپتال کے انچارج تھے، جبکہ دوسرے بیٹے محمد منیر خان صاحب شامی ہجرت کے وقت قادیان میں شہید ہوگئے تھے۔ خاکسار اور بھائی محمد معین خان اور بہنوں کو ہائی سکول میں داخل کرادیا گیا۔ اس دوران اباجی کی تحریک پر مجھے زندگی وقف کرنے کی توفیق ملی۔ میں نے 1956ء میں میٹرک کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے ایف۔ ایس۔ سی اور پھر لاہور سے بی ایس سی اور ایم ایس سی کرنے کے بعد 1963ء سے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پڑھانا شروع کیا۔ چنانچہ والد صاحب بھی 1965ء میں میرے پاس گکھڑ سے ربوہ منتقل ہو گئے۔ اس طرح گکھڑ سے میرا براہ راست تعلق منقطع ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تمام احباب باوجود ہر قسم کی سختی اور دل آزاری کے، اپنے ایمان اور خلوص میں مستقل مزاج رہے اور اپنے خلوص میں ترقی پذیر رہے۔ 1953ء کے پر آشوب زمانے میں بھی کسی ایک کے ایمان میں زرہ بھر بھی فرق نہ آیا۔ یہ چھوٹی سی جماعت بہت مضبوط جماعت تھی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی اولادوں کو بھی اپنے آباء جیسا ایمان نصیب ہو۔ آمین

اس وقت کے گکھڑ کے احمدی طلباء خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے پڑھائی میں قصبہ بھر کیا ضلع بھر میں اول تھے۔ مجھے یاد ہے کہ مکرم محمد احسن صاحب صدیقی مرحوم ہیڈ ماسٹر ڈی بی ہائی سکول۔ جو علاقہ بھر میں اپنے ذوق سلیم کے باعث مشہور تھے۔ میٹرک پاس کرنے پر احمدی طلباء کے سرٹیفکیٹ میں یہ فقرہ لکھ کر خراج تحسین ادا کیا کرتے تھے کہ

``He has been a gem of my School``

(یعنی یہ میرے سکول کا ایک ہیرا تھا) چوہدری ظفر علی صاحب کے بیٹے ڈاکٹر منور احمد (آئی سرجن) چوہدری سلطان علی کے بیٹے اعجاز احمد و امتیاز احمد (انجینئر) ڈاکٹر ریاض احمد (ایم۔ڈی) امریکہ میرے زمانے کے ہونہار طالب علم تھے۔

میرے اس مضمون لکھنے کی ایک تو ان احباب کے لئے دعا کی تحریک تھی دوسری یہ کہ مضمون میں مذکور افراد کے بارہ میں یقیناً ان کے لواحقین زیادہ جانتے ہوں گے۔ انہیں اپنے اسلاف کی تاریخ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد کی روشنی میں تحریر کرکے اپنی آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ کرلینا چاہئے۔

دعوت الی اللہ کی برکت

برطانیہ کے ایک 58 سالہ مخلص احمدی جو دل کے مریض ہیں اور ان کا بائی پاس کا اپریشن ہو چکا ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ:

”ایک دن میں نے اپنے جواں سال بیٹے کے مشورہ کے ساتھ یہ پروگرام بنایا کہ ہم دونوں باپ بیٹا سارا دن گھر گھر جاکر پمفلٹ دیں گے۔ چنانچہ مقررہ دن ہم نے مسلسل آٹھ گھنٹے یہ کام کیا اور پسینے سے شرابور ہوگئے اور تھکاوٹ بھی بہت ہوئی۔ تاہم اسی روز رات کو خواب میں حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زیارت نصیب ہوئی جس سے دل ودماغ خوشی ومسرت سے معطر ہوگئے اور نہ صرف یہ کہ ہر قسم کی تھکاوٹ بھول گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا کہ خدا تعالیٰ نے اس طرح اپنی محبت اور رضا کا اظہار فرمایا ہے“۔

(الفضل سالانہ نمبر 28 دسمبر 2001ء ص35)

ماخوذ

چند بگڑے ناموں کا تذکرہ

مثنیٰ Mathanna

عراق کے دارالحکومت بغداد کے پاس مثنیٰ نامی ایک متروک فضائی اڈا ہے جو صحابی رسول حضرت مثنیٰ بن حارثہؓ سے منسوب ہے۔ فاروق اعظمؓ کے عہد میں فتوحات عراق کے سلسلے کی ایک جنگ ''معرکہ بُویب'' میں بطور سپہ سالار حضرت مثنیٰؓ نے کارہائے نمایاں انجام دیئے تھے۔ مسلمانوں نے سپاہ فارس پر فتح پائی تھی اور حضرت مثنیٰ اس جنگ میں شہید ہو گئے تھے۔ 2مارچ 2005ء کو المثنیٰ ایئرپورٹ کے گیٹ پر ایک تیز رفتار ٹویوٹا کرولا آ کر رکی اور وہیں اس کے خودکش بمباز ڈرائیور نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا جس سے سات افراد ہلاک اور 30 زخمی ہوئے۔ اس سے ایک ڈیڑھ ماہ پہلے بھی اسی مرکز پر خودکش بم دھماکہ ہوا تھا جس سے 15 افراد مارے گئے تھے۔ عربی سے انگریزی اور انگریزی سے اردو ترجمے کا شاخسانہ ہے کہ ہمارے اردو اخبارات میں اس بھرتی مرکز کا نام مثنیٰ کے بجائے ''متھنا'' یا ''متھانہ'' چھپتا رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مثنیٰ کو انگریزی میں Mathanna لکھا جاتا ہے کیونکہ عربی حرف ''ث'' کے انگریزی میں ''th'' استعمال ہوتا ہے۔ یوں صحابی رسولؐ سے منسوب عراقی فضائی اڈے کا نام بگڑ کر کچھ سے کچھ ہو گیا۔

سامراء (Samarra)

یہ تکریت کے جنوب میں دریائے دجلہ پر آباد ہے اور خلیفہ معتصم باللہ کے زمانے میں عباسی حکومت کا دارالخلافہ تھا۔ اس کا اصل نام سرمن راء (جس نے دیکھا خوش ہوا) تھا جو بگڑ کر سامراء بن گیا۔

کرغیزستان......کرغستان

ایک دانشور نے اپنے مضمون میں افغانستان کے حوالے سے بین الاقوامی سازش کا ذکر کرتے ہوئے لکھا: ''جو (علاقہ) ایران سے ملحقہ ہے وہ ایران کو دے دیا جائے اور جو کرغیزستان تک ملحقہ ہے وہ انہیں دے دیا جائے''۔

حالانکہ افغانستان کی سرحد کرغیزستان سے کہیں نہیں ملتی۔ درحقیقت افغانستان کے شمال مشرق میں تاجکستان واقع ہے اور تاجکستان کے شمال مشرق میں کرغیزستان ہے۔ کرغیزستان، کرغیز قوم کا ملک ہے، پھر اسے ''کرغستان'' بنا دینا کیونکر روا ہے!

صور......ٹائر

صور، لبنان کا تاریخی شہر ہے اور اس کے شمال میں بحیرہ روم کے مشرقی ساحل پر ایک اور تاریخی شہر صیدا (Sidon) واقع ہے۔ یہ دونوں لبنانی شہر فینیقیوں نے آباد کئے تھے۔ صلیبی جنگوں کے دوران یورپی عیسائیوں نے ان شہروں کو برباد کر ڈالا، تاہم مولانا الطاف حسین حالی ''مسدس'' میں مسلمانوں کی کاہلی کو صور و صیدا اور بغداد و دمشق کی تباہی کا ذمے دار ٹھہراتے ہوئے کہتے ہیں۔

کیا صور و صیدا کو برباد اسی نے
بگاڑا دمشق اور بغداد اسی نے

صور انگریزی میں Tyre کہلاتا ہے اس لئے اردو مترجم اسے ''ٹائر'' ہی لکھ ڈالتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ ''ٹائر'' جو پہیوں پر چڑھایا جاتا ہے وہ بھی انگریزی میں Tyre ہے اور انگریزی ورب Tire (تھک جانا) کو بھی اردو میں ٹائر ہی لکھتے ہیں۔ یاد رہے کہ صور اور صیدا کا ذکر بائبل میں بھی آتا ہے۔

ابوظبی......ابوظہبی

ابوظبی برادر اسلامی ملک متحدہ عرب امارات کی سب سے بڑی امارت ہے جہاں لاکھوں پاکستانی برسرروزگار ہیں مگر کتنے پاکستانی ہیں جو عربی نام ''ابوظبی'' کو درست لکھتے ہیں۔ اکثر اسے بگاڑ کر ''ابوظہبی'' کہتے ہیں بلکہ بعض ستم ظریف تو ''ابودبی'' بنا دیتے ہیں۔ اس بے خبری کی وجہ یہ ہے کہ ابوظبی کو انگریزی میں Abu Dhabi لکھا جاتا ہے کیونکہ عربی لفظ ''ظ'' کے لئے انگریزی میں اکثر dh استعمال ہوتا ہے، چنانچہ پاکستانی بھائی ظبی کو بگاڑ کر ''ظہبی'' بنا دیتے ہیں۔ یاد رہے ''ظبی'' کے معنی ہیں ''ہرن'' اور یوں ''ابوظبی'' لغوی لحاظ سے ''ہرنوں والا'' یا ''ہرنوں کا دیس'' ہوا۔

شارقہ......شارجہ

متحدہ عرب امارات کی سات ریاستوں میں سے ایک شارقہ کہلاتی ہے کیونکہ وہ دبئی وغیرہ کے مشرق میں واقع ہے لیکن چونکہ شارقہ کو انگریزی میں Sharja لکھا جاتا ہے۔ اس لئے پاکستان میں ہر خاص و عام کی زبان پر ''شارجہ'' چڑھا ہوا ہے حتیٰ کہ بتایا جائے کہ صحیح نام شارقہ ہے تو بڑے متدین قسم کے کاروباری لوگ بھی ''شارجہ'' لکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

رام اللہ......رملہ

رام اللہ (Ramalla) اور رملہ (Ramla) فلسطین کے دو مختلف شہر ہیں۔ اول الذکر نے گذشتہ چند برسوں میں یاسر عرفات کا ہیڈ کوارٹر ہونے کی وجہ سے شہرت پائی جبکہ آخر الذکر یعنی رملہ ایک قدیم تاریخی شہر ہے جو اسرائیل کے اندر القدس (بیت المقدس یا یروشلم) اور تل ابیب کے درمیان واقع ہے اس کے برعکس رام اللہ بیت المقدس کے شمال میں مقبوضہ غرب اردن (مغربی کنارہ) کے اندر آباد ہے۔ اردو اخبارات وجرائد میں رام اللہ ہی کو غلط طور پر رملہ لکھا جاتا رہا ہے اور کسی نے درست نام رام اللہ لکھ دیا تو بعض بے خبر قارئین نے رام اللہ کا تعلق ہندوؤں کے دیوتا ''رام'' سے جوڑ کر احتجاج کرنا ضروری سمجھا۔ اس پر ایک اخبار نے وضاحت کی کہ اگرچہ درست نام رام اللہ ہے مگر قارئین کے احتجاج کے پیش نظر آئندہ اخبار میں اسے ''رملہ'' ہی لکھا جائے گا۔ یہ رجعت قہقری (الٹی واپسی) ہے!

العزیز......الازغ

العزیز شہر عثمانی خلیفہ عبدالعزیز (86-1862ء) نے ایک فوجی چھاؤنی کے طور پر بسایا تھا۔ جب تک ترکی زبان کا رسم الخط عربی رہا اس شہر کا نام درست رہا مگر جب اتاترک مصطفیٰ کمال پاشا (متوفی 1938ء) نے خلافت ختم کر کے ترکی زبان پر لاطینی رسم الخط ٹھونس دیا تو اچھا خاصا اسلامی نام العزیز (Al-Aziz) بگڑ کر الازز (Alaziz) اور پھر الازگ (Alazig) ہو گیا اور اطلس العالم (عربی) مرتب کرنے والوں نے رومن تلفظ کی بنا پر اسے الازغ بنا دیا۔

عشق آباد......اشک آباد

یہ شہر دسمبر 1991ء میں سوویت یونین کے ٹوٹنے سے وسط ایشیائی مسلم ملک ترکمانستان کا دارالحکومت ہے۔ اسے ہمارے اردو اخبارات اشک آباد لکھتے رہے (بلکہ بعض اب بھی لکھ رہے ہیں) مگر نو آزاد وسط ایشیائی ممالک اور پاکستان، افغانستان، ایران اور آذربائیجان پر مشتمل تنظیم ''ایکو'' کی بنیاد ڈالی گئی تو ایک باخبر صحافی نے ترکمانستان سے واپس آ کر اپنے کالم میں لکھا تھا کہ اس کے دارالحکومت کا درست نام عشق آباد ہے کیونکہ مقامی باشندوں (ترکمانوں) نے اس کے معنی ''محبت کا شہر'' بتائے تھے، لہٰذا یہ اشک آباد (آنسوؤں کا شہر) نہیں ہو سکتا۔

آذربائیجان کا ''کالاباغ''

ایران کے شمالی ہمسایہ اور کوہ قاف کے اسلامی ملک آذربائیجان کے صدر الہام علی 13/اپریل 2005ء کو اسلام آباد تشریف لائے۔ ان کا نام ایک اردو اخبار میں پہلے دن الام علیوف اور اگلے دن الہام علیوف لکھا گیا۔ یہ روسی استعمار کا تاریخی جبر ہے کہ وسطی ایشیا اور خطہ کوہ قاف (قفقاز) کے مسلمانوں کے نام اوف (ov) برائے مذکر اور اوفا (ova) برائے مونث کے لاحقوں کے ساتھ اب تک لکھے جا رہے ہیں۔ روسیوں نے ان وسط ایشیائی ممالک کی ترکی زبان کا رسم الخط پہلے عربی سے بدل کر لاطینی کیا مگر جب اتاترک نے مملکت ترکی (ترکیہ) میں رائج ترکی زبان رسم الخط بدل کر لاطینی ڈالا تو روسیوں نے وسطی ایشیا کی ترکی پر روسی رسم الخط ٹھونس دیا تاکہ وہاں کے مسلمان باقی دنیائے اسلام سے کٹے رہیں۔ یہ روسی استعماری جبر ہی کا شاخسانہ ہے کہ ہمارے اردو اور انگریزی اخبارات اسلام کریم (صدر ازبکستان) عسکر آقائی (سابق صدر کرغیزستان) اور سفر مراد نیاز (صدر ترکمانستان) جیسے اسلامی ناموں کو اسلام کریموف، عسکر کا ایوف اور سپر مراد نیاز وف لکھتے چلے جاتے ہیں۔ اسلام آباد میں صدر الہام علی اور وزیراعظم شوکت عزیز کی ملاقات میں کشمیر اور نگورنو قراباغ کے مسائل اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے پر زور دیا گیا۔ نگورنو قراباغ، آذربائیجان کے اندر آرمنی آبادی کا علاقہ ہے جس پر ہمسایہ مسیحی ملک آرمینیا نے گزشتہ بارہ تیرہ سال سے قبضہ کر رکھا ہے پاکستانی اردو اخبارات نگورنو قراباغ کو نگورنو کاراباخ لکھتے رہتے ہیں۔ حالانکہ قراباغ ترکی نام ہے جس کے لغوی معنی ''کالاباغ'' ہیں کیونکہ ترکی زبان میں ''قرا'' یا ''قرہ'' کے معنی ہیں ''سیاہ'' جیسے ''قراقرم'' یا قرہ داغ'' (یاد رہے چنگیز خاں کے دارالحکومت کا نام بھی قراقرم تھا اور سلطنت عثمانیہ کے زمانے میں سربیا و مونٹی نیگرو (سابق یوگوسلاویہ) کے علاقہ مونٹی نیگرو کو ''قرہ داغ'' کہا جاتا تھا کیونکہ ''مونٹی'' اور ''داغ'' کے معنی ہیں پہاڑ اور قرہ اور نیگرو باہم مترادف ہیں۔

(نوائے وقت۔ سنڈے میگزین 24 جولائی 2005ء)

ابن بیطار (1270ء)

آپ کی پیدائش ملاگا کی بندرگاہ والے شہر میں ہوئی آپ قرون وسطیٰ کے سب سے مشہور فارماسسٹ اور ماہر نباتات تھے۔ آپ نے نباتات کا علم ذاتی مشاہدات اور تجربات سے حاصل کیا۔ 1219ء میں آپ نے سپین سے عرب، شام، عراق کی طرف سفر کیا تا پودوں کے نمونے اکٹھے کر سکیں آپ کے شاگردوں میں سے ایک مشہور شاگرد ابن ابی اصیبعہ تھے جس نے 600 مسلمان اطباء کی سوانح کی ڈکشنری تیار کی۔ آپ کی کتاب الجامع المفردہ الا دویہ الاغذیہ (قاہرہ 1291ء) میں 1400 سے زیادہ ادویاء اور مفید غذاؤں کے حروف تہجی سے ترتیب دیا گیا ہے۔ کتاب میں 150 لاطینی اور مسلم سکالرز اطباء کا ذکر کیا گیا ہے۔ نیز ان کی تصنیفات میں موجود غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس کا ترجمہ 1758ء میں اٹلی سے شائع ہوا۔ بلاشبہ یہ عربی زبان میں سب سے مستند کتاب ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53401 میں منور احمد بھٹی

ولد محمد مختار مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع بہوڑو چک نمبر 18 اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم واقع دارالنصر ربوہ پلاٹ برقبہ ایک کنال۔ 3۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع چک نمبر 18 بہوڑو از ترکہ والد مرحوم ترکہ والد مرحوم میں ہم 4 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 گلزار علی ولد فرزند علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد محمد علی جرمنی

مسل نمبر 53402 میں بشارت احمد

ولد کرم دین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع چک بہوڑو جس میں 3 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی رقبہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 منور بھٹی ولد محمد مختار بھٹی

مسل نمبر 53403 میں وسیم احمد غفار

ولد ڈاکٹر عبدالغفار قوم کھرل پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد غفار گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 53404 میں مبارکہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم بھلی جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ اشرف گواہ شد نمبر 1 اظہر خاں ولد بشیر احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف والد موصیہ

مسل نمبر 53405 میں زیب النساء

زوجہ محمد انور قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 محمد انور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد محمد عظیم ملک مرحوم

مسل نمبر 53406 میں نگہت رعنا

زوجہ مظفر احمد قوم رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/DM6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت رعنا گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ

مسل نمبر 53407 میں مظفر احمد

ولد شریف احمد قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 15 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ واقع لالہ پنڈی ضلع منڈی بہاؤالدین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ وصیت نمبر 28754

مسل نمبر 53408 میں مسعود احمد اعوان

ولد مشرف احمد اعوان قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 320 مربع گز واقع ماڈل کالونی مالیتی اندازاً -/4500000 روپے۔ (یہ رقم 2004ء میں پلاٹ کر خرید اور مکان کی تعمیر پر لاگت آئی تھی) اس وقت مجھے مبلغ -/5000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 عبدالمومن عامر ولد ماسٹر عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 منصور احمد بٹ ولد منظور احمد بٹ

مسل نمبر 53409 میں احمد نعمان لون

ولد سعید احمد لون قوم لون کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد نعمان لون گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ طارق احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 53410 میں سرور طاہرہ لون

زوجہ سعید احمد لون قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور سوا تولہ تقریباً۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سرور طاہرہ لون گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر2 حافظ طارق احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 53411 میں سعید احمد لون

ولد محمد امیر لون قوم لون کشمیری پیشہ فارغ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو عدد دکانیں مسمار شدہ بوجہ سیلاب واقع پسرور ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2357 یورو ماہوار بصورت بیکاری الاؤنس +لنڈر گیلڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد لون گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر2 حافظ طارق احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 53412 میں محمد امین بٹ

ولد شمس دین بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت بے کار الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امین بٹ گواہ شد نمبر1 سعید احمد لون ولد محمد امیر لون گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 53413 میں

Ataue Manan Uagisbouser

S/O Abdullah Vagishouser

پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/430 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ataul Manan Uagisbouser گواہ شد نمبر1 عطاء القادر ملک گواہ شد نمبر2 Abdullah Uagishouser

مسل نمبر 53414 میں احمد جمال زاہد

ولد عبدالکریم زاہد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد جمال زاہد گواہ شد نمبر1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر2 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ

مسل نمبر 53415 میں راجہ مقبول احمد

ولد راجہ منظور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ مقبول احمد گواہ شد نمبر1 لیاقت علی شمس ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد محمد سلمان

مسل نمبر 53416 میں امتہ السلام زاہد

زوجہ ڈاکٹر محمد سلیم زاہد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/60-2377 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/11000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ السلام زاہد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد وسیم زاہد خاوند موصیہ وصیت نمبر 30892 گواہ شد نمبر2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 53417 میں رسالتہ افضل

زوجہ محمد افضل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 106.25 گرام اندازاً مالیتی -/1168.75 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رسالتہ افضل گواہ شد نمبر1 ادریس احمد ولد ماسٹر حمید احمد سنیاسی مرحوم گواہ شد نمبر2 غلام سرور ولد برکت علی گل

مسل نمبر 53418 میں جمیل احمد گل

ولد چوہدری عمر دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دس مرلہ مکان واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد گل گواہ شد نمبر1 مبارک حمید اللہ ولد ماسٹر غلام محمد عبد مرحوم گواہ شد نمبر2 محمد عظیم بٹ ولد جمیل احمد بٹ

مسل نمبر 53419 میں محمد عظیم بٹ

ولد جمیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ انجینئر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عظیم بٹ گواہ شد نمبر1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر2 ذاکر مسلم بٹ ولد منیر احمد بٹ

مسل نمبر 53420 میں مبارک حمید اللہ

ولد غلام محمد عبد قوم ہنجراء پیشہ مزدوری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/220 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک حمید اللہ گواہ شد نمبر1 محمد محمود احمد گواہ شد نمبر2 نوید احمد بٹ ولد اللہ رکھا بٹ

مسل نمبر 53421 میں ساجدہ خدیجہ خالد

زوجہ نعیم اللہ خالد پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور200 گرام اندازاً مالیتی-/2000 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ خدیجہ خالد گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان حق ولد مرزا عبدالحق گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ خالد ولد عنایت اللہ خالد

مسل نمبر 53422 میں غزالہ شاہین

زوجہ طاہر محمود قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔300 گرام طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3000 یورو۔2۔نقد رقم -/4500 یورو۔ 3۔حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزالہ شاہین گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ناصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 53423 میں شائستہ

زوجہ چوہدری منور احمد خالد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 58 گرام الیتی -/464 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد وڑائچ ولد چوہدری رشید احمد وڑائچ

مسل نمبر 53424 میں عائشہ مرجان

بنت محمد ریاض نوید قوم شیخ قانونگوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی-/738 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ مرجان گواہ شد نمبر 1 اعزاز رسول کوکب ولد ممتاز رسول شیخ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض نوید والد موصیہ

مسل نمبر 53425 میں غلام فاطمہ

زوجہ مبارک حمید اللہ قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/64000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ-/313 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 مبارک حمید اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود احمد ولد ڈاکٹر محمد طفیل نسیم

مسل نمبر 53426 میں رخسانہ سلیم

زوجہ محمد جاوید قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 یں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 53427 میں زینت بی بی احمد

زوجہ ندیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 149 گرام مالیتی-/1200 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زینت بی بی احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد علیم دین

مسل نمبر 53428 میں ثریا بیگم

زوجہ محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 45-10 گرام اندازاً مالیتی -/1045 یورو۔ 2۔حق مہر -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 عامر شکیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 53429 میں نزہت آرا

زوجہ مظفر احمد ظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 120 گرام اندازاً مالیتی -/1200۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت آرا گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹی ولد محمد مختار

مسل نمبر 53430 میں کوثر سعید بھٹی

زوجہ محمد اشرف بھٹی قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی-/155000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ-/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر سعید بھٹی گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اشرف بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد طفیل احمد

مسل نمبر 53431 میں نسرین اختر

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور200 گرام اندازاً مالیتی -/2000یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد کرم دین گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹی ولد محمد مختار بھٹی

مسل نمبر 53432 میں نمرہ ملک

زوجہ ملک افتخار احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور919 گرام مالیتی -/6,4,3,300 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 مارک (-/5000یورو)۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نمرہ ملک گواہ شد نمبر 1 شیخ نصیر الدین ولد شیخ جلال الدین گواہ شد نمبر 2 ملک افتخار احمد ولد ملک امتیاز احمد

مسل نمبر 53433 میں عبدالجبار

ولد عبدالستار قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالجبار گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 53434 میں صائمہ اشتیاق

زوجہ اشتیاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج تاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور300 گرام مالیتی -/3000یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ اشتیاق گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 53435 میں ذیشان محمود

ولد خالد محمود قوم گجر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان محمود گواہ شد نمبر 1 خالد محمود والد موصی گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 53436 میں قانتہ خان

زوجہ فرید احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ اری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2500یورو۔2۔طلائی زیور20 تولے اندازاً مالیتی -/2320یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ خان گواہ شد نمبر 1 فرید احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 53437 میں نصرت بیگم

بیوہ فیض احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور7 تولے اندازاً مالیتی -/700یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن عامر ولد ماسٹر عبدالسلام

مسل نمبر 53438 میں تہمینہ ظفر

بنت ظفر احمد ظفر قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تہمینہ ظفر گواہ شد نمبر 1 عصمت محمود کھوکھر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر والد موصیہ

مسل نمبر 53439 میں خالدہ پروین

زوجہ خواجہ منور احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 128 گرام طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1280یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار خان بھٹی گواہ شد نمبر 2 خواجہ منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53440 میں عابدہ عامر

زوجہ محمد عامر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور30 تولے مالیتی -/300000روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ عامر گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد طاہر ولد مبارک احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 عامر محمد ولد جمیل احمد

مسل نمبر 53441 میں ہارون احمد

ولد مقصود احمد قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہارون احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 53442 میں قدیر احمد

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں

کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدیر احمد گواہ شد نمبر 1 تصور احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 53443 میں فوزیہ قدیر

زوجہ قدیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 045-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/1780 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ قدیر گواہ شد نمبر 1 تصور احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53444 میں طاہر انعام

ولد انعام اللہ طیب پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت کام/جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر انعام گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل

مسل نمبر 53445 میں ریاض احمد چیمہ

ولد چوہدری محمد انور چیمہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی شمس ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد سلمان احمد

مسل نمبر 53446 میں مبارک احمد

ولد علی حسن قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد مجوکہ ولد ملک محمد عبداللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 53447 میں محمد انور

ولد چوہدری محمد حسین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/ایکڑ واقع چک نمبر 471/گ۔ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 راجہ منیر احمد ولد راجہ نذیر احمد

مسل نمبر 53448 میں محمد احسن

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 53449 میں آنسہ حمید

زوجہ عبدالحمید قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے 37 تولے اندازاً مالیتی -/2300 یورو۔ 2۔ حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آنسہ حمید گواہ شد نمبر 1 منصور احمد جاوید ولد چوہدری مہر الف دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید خاوند موصیہ

مسل نمبر 53450 میں مظفر احمد

ولد مبارک احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار ولد عبدالستار

درخواست دعا

مکرمہ امۃ الشافی سیال صاحبہ نور پور ضلع قصور لکھتی ہیں۔ میرے بھتیجے مکرم حمید اللہ سیال صاحب دل کے عارضہ کے باعث شدید بیمار ہوئے۔ ڈاکٹروں نے بائی پاس تجویز کیا جو فوری طور پر کروایا گیا۔ اس وقت بفضل خدا ہسپتال سے واپس گھر آ چکے ہیں۔ کمزوری بہت ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم اللہ یار ناصر صاحب وکالت دیوان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بہو مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سرور صاحب کارکن اصلاح وارشاد مرکزیہ ایک ہفتہ سے شدید بیمار ہیں دو مرتبہ خون کی قے کی وجہ سے پریشانی بڑھ گئی ہے۔ احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ ہمارا شافی خدا انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔

مکرم مجید احمد شاہد صاحب کارکن دارالقضاء اطلاع دیتے ہیں کہ ان کا بیٹا محمد طلحہ عمر اڑھائی ماہ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عزیز کی صحت و سلامتی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور بچے کو شفا عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ تحریر ہیں کہ مکرم سید عبدالغنی شاہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 19 نومبر 2005ء کو بعمر 90 سال وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ مورخہ 21 نومبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھایا۔ مرحوم 1/9 حصہ کے موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔

مرحوم نے اپنی اہلیہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ سپین سے آپ کے بیٹے مکرم عبداللہ ندیم صاحب مربی انچارج سپین، جرمنی سے مکرم سید لطف الرحمٰن صاحب اور لندن سے آپ کی بیٹی محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری جنازہ اور تدفین میں شرکت کے لئے بروقت ربوہ پہنچ گئے تھے آپ کے بڑے بیٹے مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب معلم وقف جدید ہیں قریباً 19 سال تک فیکٹری ایریا ربوہ میں بطور سیکرٹری مال مرحوم کو خدمت کی توفیق ملی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، مہمان نواز غریبوں کے ہمدرد اور خلافت کے فدائی تھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

ملکی اخبارات سے خبریں

زلزلے سے آگاہی کا نظام ۔حکومت نے زلزلہ سے آگاہی کے جدید ترین نظام کے قیام کے لئے 200 ملین ڈالر کے ایک پروگرام کی منظوری دی ہے۔ کوئٹہ، پشاور، کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں مانیٹرنگ سنٹر دو برس میں قائم ہوں گے۔

متاثرین کی امداد میں 60 ارب روپے کا اضافہ ۔صدر جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں اعلیٰ سطحی اجلاس میں زلزلہ زدگان کی امداد میں 20 ارب سے بڑھا کر 80 ارب روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ متاثرین کو گھروں کی تعمیر کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپے ملیں گے۔ زلزلہ سے حفاظت کے تعمیراتی معیار اپنانے والے کو 25 ہزار روپے اضافی ملیں گے۔ ریلیف کمشنر نے کہا ہے کہ متاثرین کو ایک کی بجائے اب 2 کمرے بنا کر دیں گے۔

زلزلہ کے جھٹکے ۔راولپنڈی، اسلام آباد، پشاور، مانسہرہ اور مظفر آباد میں پیر کے روز زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے ریکٹر سکیل پر زلزلہ کی شدت 5.5 ریکارڈ کی گئی ۔ اس کا مرکز وفاقی دارالحکومت سے 120 کلومیٹر دور ہزارہ ڈویژن میں تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 8/ اکتوبر 2005ء سے اب تک 1338 آفٹر شاکس آ چکے ہیں۔ یہ سلسلہ نومبر تک جاری رہے گا۔

اپوزیشن سے رابطے پر اتفاق ۔صدر مملکت جنرل پرویز مشرف اور وزیر اعظم شوکت عزیز نے اپوزیشن سے رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کا اظہار کیا ہے۔ جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اپوزیشن سیاست برائے سیاست نہ کرے بلکہ متاثرین کی بحالی کے لئے حکومت کا ساتھ دے۔ صدر مشرف نے کہا کہ مشترکہ اجلاس سے خطاب کے لئے تیار ہوں۔ عام انتخابات 2007ء میں ہوں گے۔ پارٹی معاملات میں تمام کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ قوم سے کچھ نہیں چھپا رہے۔ تعمیر نو اور بحالی کا کام تیزی سے ہوگا۔

تعمیر نو کا منصوبہ ۔وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ تعمیر نو کا منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے۔ قومی اسمبلی کی دفاع سے متعلق مجلس قائمہ کا مشترکہ اجلاس پارلیمنٹ میں ہوا جس میں حکومتی ارکان کے علاوہ اپوزیشن سے تعلق رکھنے والی تمام جماعتوں کے اراکین نے بھی شرکت کی۔ چوہدری شجاعت نے اجلاس کو یقین دلایا کہ ریلیف سرگرمیوں پر پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیں گے اور امداد کا استعمال شفاف ہوگا۔ ریلیف کمشنر نے بتایا کہ آئندہ 6 ماہ میں متاثرہ علاقوں میں 7 لاکھ 20 ہزار ٹن خوراک پہنچانا بڑا چیلنج ہے۔ سینٹ میں اپوزیشن کے اراکین نے ڈونرز کانفرنس اور حکومتی اقدامات پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعمیر نو کا کام سول اداروں کے سپرد کیا جائے۔

نگران کمیٹی ۔تعمیر نو کی نگرانی کے لئے وزیر اعظم نے حکومت اور اپوزیشن ارکان پر مشتمل ارکان پر مشتمل نگران کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

سری لنکا کے نئے وزیر اعظم ۔سری لنکا کے نئے صدر مہندا راجہ نے سابق وزیر اعظم اناتاسری وکرما نائیکے کو سری لنکا کا نیا وزیر اعظم نامزد کر دیا ہے۔

کولمبیا میں ہیلی کاپٹر کا حادثہ ۔کولمبیا میں ہیلی کاپٹر کے ایک حادثہ میں 2 ارکان پارلیمنٹ سمیت 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے لینڈنگ کرتے ہوئے ہیلی کاپٹر گر گیا۔

امداد اور بحالی کے لئے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی ۔زلزلہ زدگان کی امدادی سرگرمیوں اور ان کی بحالی کے اقدامات کی نگرانی کے لئے وزیر اعظم نے ارکان پارلیمنٹ پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی ہے جس میں حکومت اور اپوزیشن کے 9-9 ارکان شامل ہوں گے۔

یورپی یونین کا مشورہ مسترد ۔وزیر اعظم شوکت عزیز نے یورپی یونین کے نمائندگان کے اس مشورہ کو مسترد کر دیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ زلزلہ سے متعلق کاموں کی منظوری پارلیمنٹ سے حاصل کرنی چاہئے۔ یورپی یونین کے نمائندوں نے ڈونرز کانفرنس کے موقع پر ایک مشترکہ بیان میں کہا تھا کہ ہم اس بارے میں اپنے ٹیکس دہندگان کو جواب دہ ہیں اور انہیں اس امر کا یقین دلانے کے پابند ہیں کہ ان کی فراہم کردہ رقوم کو کرپشن سے پاک انداز میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایک خود مختار قوم ہیں اور ہم اپنی ذمہ داریوں سے خوب واقف ہیں۔ امداد کو شفاف انداز میں خرچ کیا جائے گا اس بارے میں کسی کو شک نہیں کرنا چاہئے۔

ایف 16 طیارے ۔پاک فضائیہ کے سربراہ کلیم سعادت نے کہا ہے کہ ایف سولہ طیارے ابھی لے لینے چاہئیں ورنہ قوم کے 10 سال ضائع ہو جائیں گے۔ اب اگر معاملہ چھوڑ دیا گیا تو مستقبل میں مذاکرات نئے سرے شروع کرنے پڑیں گے۔ اور ایسی ڈیل میں برسوں لگ جاتے ہیں۔ آج سودا سستا پڑے گا۔

عشرہ وقف جدید

25 نومبر تا 4 دسمبر 2005ء

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے امراء، صدران اور سیکرٹریان وقف جدید درج ذیل گزارشات کو پیش نظر رکھیں۔

☆عشرہ وقف جدید انشاء اللہ جمعۃ المبارک سے شروع ہو گا اس لئے 25 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد و عورتیں تمام کے تمام اپنی مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں کر سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام "امداد مراکز نگر پارکر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب صدر حلقہ شالی چھاؤنی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم عبدالشکور بھٹی صاحب فرینکفورٹ جرمنی دل کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ مورخہ 7 نومبر کو ان کی انجیو گرافی اور انجیو پلاسٹی ہوگئی ہے۔ دل کی دو شریانوں میں جزوی طور پر رکاوٹ تھی جو کہ اب دور کر دی گئی ہے۔ احباب کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 نومبر 2005ء

طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

HOLISMOPATHY
'TOP' CURE FOR CHRONIC Diseases. Pure Scientific & Holistic Homoeopathy. For Details
H/DR. Professor M.A Sajjad.
31/55 D.U.S Rabwah (047-6212694)

رشید پکوان سنٹر اینڈ ٹینٹ سروس
عمدہ پاکستانی و چائنیز کھانوں کا مرکز
گولبازار ربوہ دکان 047-6211584 گھر 6213034

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور اور UPS بارعایت دستیاب ہیں۔
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

الفضل اسٹیٹ
لاہور، گوادر میں مکمل اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بھرپور موقع
ہیڈ آفس لاہور: B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور 042-5156244-5124803
گوادر برانچ آفس ایئر پورٹ روڈ نزد مدرسہ قاسمیہ گوادر
موبائل: 0300-7066713-03004026760
چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد

C.P.L 29-FD